

2	تعارف:
2	اسٹاک ایکسچینج کیا ہے؟
2	کمپنیاں عوامی کیوں ہو جاتی ہیں؟
2	حصص کیا ہیں؟
4	اسٹاک مارکیٹ کا نظام:
4	کراچی اسٹاک ایکسچینج کس طرح تجارتی سرگرمیاں سنبھالتا ہے؟
5	مارکیٹ اور اس کا کام:
5	مارکیٹ کی کارکردگی کے پیمانے کیا ہیں؟
5	مارکیٹ کی حرکات کو کیا متاثر کرتا ہے؟
5	دوسری معاشی علاقوں میں کس طرح مارکیٹ پر اثر انداز ہوتی ہیں؟
5	اسٹاک مارکیٹ کی علامتیں کیا ہیں؟ یہ کیسے کام کرتی ہیں؟
8	عام معلومات:
8	میں حصص میں سرمایہ کاری کیوں کروں؟
9	اسٹاک میں سرمایہ کاری کرنے کے رسک کیا ہوتے ہیں؟
9	ابتدائی سرمایہ کاری کی کم از کم رقم کیا ہے؟
10	میں کس طرح حصص خرید/فروخت کر سکتا/سکتی ہوں؟
11	میں کس طرح فیصلہ کروں کہ کون سے حصص خریدنے ہیں؟
12	میں کس طرح اسٹاک بروکر کو ڈھونڈ سکتا/سکتی ہوں؟
12	(ا) خریدتے وقت
12	(ب) فروخت کرتے وقت
13	میں کس طرح موجودہ حصص کو محفوظ کر سکتا/سکتی ہوں؟
14	معاهدے اور تبادلے کس طرح ہوتے ہیں؟
14	سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) یا سینٹرل ڈیپازٹری سسٹم (CDC) کیا ہے؟
16	ٹیکس اور قانونی معاملات:
16	انکم ٹیکس
16	کیپٹل گین ٹیکس
16	تجارتی کھاتے کھلوانے کے لئے کون ناموزوں ہے؟



تعارف:

اشاک آپکچینج کیا ہے؟

اشاک آپکچینج حصص مارکیٹ کا ایک ادارہ ہے جو اشاک بروکر اور تاجروں کو تجارتی سہولیات فراہم کرتا ہے تاکہ وہ فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص اور دوسرے مالی آلات جیسے کہ ٹرم فائیننس سٹریٹجیکٹ اور ڈیویڈنڈ کی پیشکش کر سکیں۔ اشاک آپکچینج تحفظات کی دیگر سہولیات مثلاً اجراء (Listing) خلاصہ (Delisting) اور سرمایہ کاری کے مواقع بشمول آمدنی اور ڈیویڈنڈز کی ادائیگی بھی فراہم کرتا ہے۔

کراچی اشاک آپکچینج ایک جدید مارکیٹ ہے جہاں تجارت ایک برقی تجارتی نظام کراچی انٹرمیڈیٹ ٹریڈنگ سسٹم (KATS) سے ہوتی ہے جو تیز رفتار اور کم لاگت ٹرانزیکشن کے تبادلے کا فائدہ دیتا ہے۔ آپکچینج کی تجارت صرف ممبران کے لئے ہے۔

کمپنیاں عوامی کیوں ہوجاتی ہیں؟

آپکچینج میں کمپنیوں کا عوامی اندراج کرانے کا بنیادی مقصد موثر انداز میں خرچ سے سرمائے کو بڑھانا ہے۔ یہ کمپنیوں کا روایتی سرمایہ کاری جیسے مالی اداروں اور شخصی سرمایہ کاری سے اعتماد کم کر دیتا ہے۔ یہ اندراج بغیر کمپنی کا قرض بڑھانے اور رقم کے محفوظات کھلوانے کا دوبارہ کے پھیلاؤ میں مدد دیتا ہے۔

اندراج شدہ کمپنیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ جو کمپنیاں عوامی ہوتی ہیں وہ کنٹرول کمپنیاں جو نجی ہیں کی بانسٹ کامیاب رہی ہیں۔ عوامی ہوجانے والی کمپنیاں کنٹرول کمپنیوں کے مقابلے میں مالک بننا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ IPO کمپنیاں، عوامی کمپنیاں ہوجانے کے بعد بہت تیزی سے پھلتی پھولتی ہیں۔ جبکہ دونوں عوامی اور نجی کمپنیوں کو اپنے مالی معلومات منتظمین کے سامنے منشاء کرنے ہوتے ہیں۔

حصص کیا ہیں؟

حصص، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ محدود کمپنیوں کے حصے ہیں۔ ہر حصص کنندہ اس کمپنی کا جزوی مالک ہوتا ہے جس کے اس نے حصص خریدے ہیں اور سرمایہ کار اشاک آپکچینج میں اپنے حصص کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔ کمپنیاں شمولیت کی بنیاد پر حصص جاری کرتی ہیں (جنہیں Equities بھی کہا جاتا ہے) اور بعد میں حسب ضرورت کاروبار کے فروغ کو مدنظر رکھتے ہوئے حقیقی حصص کنندہ انہیں رکھ سکتا ہے یا مزید برآں، اشاک مارکیٹ میں کسی اور کو بیچ سکتا ہے۔

اگر کمپنی منافع کمارہی ہو تو اس کا کچھ حصص کنندہ کو ڈیویڈنڈ کی شکل میں پہنچایا جاتا ہے۔ ڈیویڈنڈ کی ادا کی جانے والی رقم کی مقدار سالہا سال بڑھتی ہے جو کمپنیوں کے منافع یا کمپنی کی انتظامیہ پر منحصر ہے کہ وہ کتنا پیسہ مستقبل میں کاروبار کے پھیلاؤ کے لئے رکھنا چھوڑنا چاہتے ہیں۔

اشاک مارکیٹ میں حصص لینے کے مختلف طریقے ہیں۔

۱۔ حصص کی براہ راست خرید و فروخت۔

۲۔ بالواسطہ کسی مجموعی ذریعے سے جہاں حصص خریدے ہوئے ہوں جیسا کہ مشترکہ فنڈ یا آپکچینج ٹریڈ فنڈ (EFTS)

اشاک کی ابتدائی پیشکش (IPO):

سرمایہ کار کو اشاک اور بانڈ کی پیشکش بنیادی مارکیٹ (IPO) کی تعریف سے کی جاتی ہے اور بعد میں ثانوی مارکیٹ ہونے والی تجارت بھی اسی کے مطابق ہوتی ہے۔ ابتدائی عوامی پیشکش کمپنی کے حصص کی عوام کو مالی مارکیٹ میں ہونے والی ابتدائی فروخت ہوتی ہے۔

نئی کمپنیوں کا بک بنانے کا عمل:

بک بنانے کا عمل نئے حصص کے اجراء کی قیمتوں کے یقین کو کہتے ہیں۔ اس عمل میں ایک بیمہ کرنے والا یہ جاننے کی کوشش کرتا ہے کہ اداروں کو سرمایہ کاروں کی جانب سے IPO یافتہ حصص کس قیمت پر پیش کیے جائیں تاکہ اس کی موثر قیمت کا یقین متعلقہ سرمایہ کی اصل طلب اور اس کی بنیاد پر کیا جاسکے۔

اسٹاک مارکیٹ ایکسیجنگ کا نظام:

کراچی اسٹاک ایکسیجنگ کس طرح کاروباری سرگرمیاں سنبھالتا ہے؟

پاکستان میں سیکورٹی مارکیٹ اور کارپوریٹ سیکٹرز کے نظام کو چلانے کے اختیارات سیکورٹیز اینڈ ایکسیجنگ کمیشن آف پاکستان (SECP) کے پاس ہیں۔ SECP تنظیمیں ملک میں کارپوریٹ لاء کی اطاعت کرتے ہیں اور یہ ایک چیئر مین کے زیر نگرانی کیشنرز چلاتے ہیں۔ سیکورٹیز اینڈ ایکسیجنگ کمیشن آف پاکستان ایک خود مختار انتظامی قوت ہے اور ساتھ ساتھ یہ سیکورٹیز اور ایکسیجنگ پالیسیز لوزز کے استحکام کے ذریعے میکانیکی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے۔ پالیسی کے تمام فیصلے بورڈ کمیشن کی سفارشات پر کرتا ہے اور براہ راست پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔

کراچی اسٹاک ایکسیجنگ کا انتظامی ڈھانچہ:

اسٹاک ایکسیجنگ اور تجارت کے ممبران اسٹاک ایکسیجنگ کے قواعد و ضوابط کے تحت ذاتی نظم و ضبط کے پابند ہوتے ہیں۔ کراچی اسٹاک ایکسیجنگ کا نظام مندرجہ ذیل ضوابط کے تحت چلتا ہے۔

- 1- کراچی اسٹاک ایکسیجنگ کے ممبران۔
- 2- کراچی اسٹاک ایکسیجنگ کے اندرونی قوانین۔
- 3- کاؤنٹر مارکیٹ پر رائج قوانین۔
- 4- فیوچر کانٹریکٹ پر رائج قوانین۔
- 5- فیوچر کانٹریکٹ کے ذریعے معاہدوں پر رائج قوانین۔
- 6- عارضی اندراج شدہ کمپنیوں پر رائج قوانین۔
- 7- شارٹ سیلنگ 2008 پر رائج قوانین۔
- 8- مالکانہ تجارت پر رائج قوانین۔
- 9- مارجن تجارت 2004 پر رائج قوانین۔
- 10- کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (KATS) پر رائج قوانین۔
- 11- سسٹم آڈٹ 2004 پر رائج قوانین۔
- 12- سرمایہ دار تحفظاتی فنڈ پر رائج قوانین۔
- 13- مستقل فنڈنگ سسٹم 2006 پر رائج قوانین۔
- 14- نقصان کی ادائیگی پر رائج قوانین۔
- 15- رسک مینجمنٹ پر رائج قوانین۔
- 16- برانچ آفسز پر رائج قوانین۔
- 17- اسٹاک انڈیکس فیوچر کانٹریکٹ پر رائج قوانین۔

ایکسیجنگ میں تمام تجارتی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کسی بھی اندراج شدہ اجراء میں کوئی بھی غیر قانونی لین دین نہیں کیا جا رہا۔

مارکیٹ اور اس کا کام:

مارکیٹ کی کارکردگی کے پیمانے کیا ہیں؟

مارکیٹ کی کارکردگی کی 4 علامتیں ہیں۔

Market Capitalization (a)

Value Turn Over (b)

Traded Volume (c)

Composite Index (d)

مارکیٹ کی حرکات کو کیا متاثر کرتا ہے؟

سرمایہ کاروں کا موجودہ رجحان مارکیٹ کی حرکت کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ مارکیٹ کے رجحان پر بہت سے عوامل مثلاً معاشیاتی، سیاسی، مالیاتی اور عوامی وغیرہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

دوسری اقتصادی علامتیں کس طرح مارکیٹ پر اثر انداز ہو جاتی ہیں؟

شرح سود غیر ملکی زرمبادلہ، افراط زر، نشوونما کی شرح کچھ اقتصادی علامتیں ہیں جو اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی پر اثر ڈالتی ہیں۔ موافق نشوونما کی شرح اور افراط زر کے ساتھ ساتھ پائیدار شرح سود اور غیر ملکی زرمبادلہ اسٹاک مارکیٹ کے لئے اچھی خبریں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر مارکیٹ کی کارکردگی کو بڑھا دیتی ہیں اور ساتھ ساتھ اچھی اقتصادی صورت حال ظاہر کرتی ہیں۔ دوسری طرف زیادہ شرح سود سرمایہ کاروں کو اسٹاک مارکیٹ کے بجائے کسی قابل برداشت شرح سود کی سرمایہ کاری کی طرف دھکیلاتی ہے جو انہیں اسٹاک مارکیٹ کے مقابلے میں زیادہ منافع دے رہے ہوں۔

اسٹاک مارکیٹ کی علامتیں کیا ہیں؟ یہ کیسے کام کرتی ہیں؟

KSE انڈیکس:

کراچی اسٹاک ایکسچینج 100 انڈیکس ہماری مارکیٹ کے لئے ایک سنگ میل ہے۔ یہ مارکیٹ کی سرمایہ کاری کی مد میں کراچی اسٹاک ایکسچینج میں موجود 34 شعبوں کی بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ باقی کی کمپنیاں Market Capitalization رینٹنگ سے چینی جاتی ہیں۔ شعبے کے لئے 1991 میں کیئے جانے والی 1000 کی ویلیو کے 100 مشترکہ اسٹاک کے سپیل بنائے بغیر اور KMI-30 شامل ہیں، AI-Meezan KMI-30 گروپ کی شراکت سے بنائی گئی پہلی شرح کے اصولوں پر مبنی انڈیکس ہے۔ KMI-30 30 کمپنیوں پر مشتمل ہے جو کہ سال میں دو دفعہ نظر ثانی کے بعد دوبارہ ترتیب دی جائے گی۔ اس انڈیکس کا آغاز 2 ستمبر 2008 کو ہوا KSE All Share انڈیکس جو ایکسچینج میں تمام اندراج شدہ کمپنیوں کی کلی مارکیٹ سرمایہ کاری پر مشتمل ہے۔

ایک انڈیکس، ایک مجموعی ہندسہ ایک عہد ساز انڈیکس بن جاتا ہے، آپ اسے وقت کے ساتھ اپنے پورٹ فولیو کی کارکردگی کی پیمائش کے لئے ایک معیار کی طرح منبج کرتے ہیں۔ بہت ساری سرمایہ کار کمپنیوں کی جزوی کارکردگی پر نگاہ رکھتے ہیں۔ جب کمپنی کے حصص کی قیمت اوپر نیچے ہوتی ہے تو یہ پتا چلتا ہے آیا کہ یہ سرمایہ کار کے لئے سود مند ثابت ہو یا نہیں؟

حصص کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ بہت سی علامتوں سے ناچا جاتا ہے۔ یہ آپ کو ایک مثال فراہم کرتا ہے تاکہ آپ اپنے پاس موجود حصص کی کارکردگی کا موازنہ کر سکیں۔ سب سے زیادہ KSE-100 کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اسٹاک ایکسچینج 100 بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے اور یہ تجارتی گھنٹوں کے دوران فوراً آپ ڈیٹ ہوتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج میں تمام کمپنیوں کا عکاس KSE All Share انڈیکس اور 30 بڑی کمپنیوں پر مشتمل KSE-30 انڈیکس ہے۔ مختلف کمپنیوں کی اپنے پورٹ فولیو پر نگاہ رکھنے کے لئے مختلف نشانیاں ہیں۔ مندرجہ ذیل اقسام کی نشانیاں جو نجی سرمایہ کاروں کے لئے اپنے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو پر نگاہ رکھنے کے لئے ہیں۔

- 1- آمدنی کا پورٹ فولیو اس پورٹ فولیو کی کارکردگی بیان کرتا ہے جو آمدنی کا قاعدہ پہنچانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔
- 2- نشوونما کا پورٹ فولیو ان سرمایہ کاروں کے لئے ہے جو اپنے پورٹ فولیو میں سرمائے کی نشوونما چاہتے ہیں۔
- 3- متوازن پورٹ فولیو سرمائے اور آمدنی کے درمیان متوازن پورٹ فولیو کا عکاس ہے۔

یہ نشانیاں اثاثے کی 3 وسیع اقسام سے مل کر بنتی ہیں۔ پاکستانی انویسٹمنٹ، فارن ایکویٹیز بونڈز اور PIBs۔

عام معلومات:

کراچی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.kse.com.pk پر سرمایہ کاری سے متعلق تمام معلومات موجود ہیں جس میں مختلف مارکیٹ کا ڈیٹا اور ایکسچینج کے قوانین ضوابط شامل ہیں۔

میں حصص میں سرمایہ کاری کیوں کروں؟

دنیا بھر میں تقریباً ہر شخص حصص میں دلچسپی رکھتا ہے چاہے انہیں اس بات کا ادراک ہو یا نہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں لوگ براہ راست حصص کے مالک ہیں۔ جبکہ دوسرے لاکھوں لوگ بلا واسطہ طور پر پینشن اسکیم، انشورنس پالیسی NIT یونٹ، باہمی فنڈ یا کسی دوسری طرح سے اسٹاک ایکسچینج میں سرمایہ کاری کئے ہوتے ہیں۔ آج دنیا بھر میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد حصص خرید رہی ہے جبکہ دوسرے بہت سے لوگ اپنی پینشن اسکیم، انشورنس پالیسی نیشنل سیونگ اسکیم (NSS) یا دوسری کسی مشترکہ بچت کے ذریعے اسٹاک ایکسچینج میں تجارت کرتے ہیں۔

لیکن حصص میں سرمایہ کاری بینک میں محفوظ کرنے یا نیشنل سیونگ اسکیم سے مختلف ہے۔ اس میں زیادہ رسک ہے لیکن اس میں طویل مدت تک بہتر منافع کے مواقع ہیں۔ ڈیپازٹ اکاؤنٹ میں آپ اپنے سرمائے پر منافع حاصل کرتے ہیں اور جب آپ اپنی رقم واپس نکالتے ہیں تو آپ کو وہی رقم واپس ملتی ہے جو آپ نے جمع کروائی ہوئی ہے۔ (بشمول آپ کا کمایا گیا منافع)۔ جبکہ حصص میں آپ کو ڈیویڈنڈ ملتے ہیں لیکن جب آپ وہ حصص فروخت کرتے ہیں تو آپ کو آپ کی خریدی گئی رقم سے زیادہ مل سکتا ہے۔ جو آپ کا رسک لینے پر انعام ہوتا ہے۔

تاہم، کیونکہ حصص کی ویلیو اوپر جانے کے ساتھ ساتھ نیچے بھی آسکتی ہے اس لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ رسک لینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو شروع میں آپ کے لگائے گئے سرمائے سے کم بھی مل سکتا ہے۔ آپ اس رسک کو مختلف حصص خرید کر یا مشترکہ فنڈ میں استعمال کر کے کم بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں زیادہ منافع ممکن ہوتا ہے۔ ایکویٹیز میں طویل مدت (5 سال یا اس سے زائد) کے لئے لگائے گئے فنڈ نے عام بچت اکاؤنٹ کے مقابلے میں اچھا منافع دیا ہے۔

آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ اسٹاک مارکیٹ کے ذریعے بچت طویل مدت کی سرمایہ کاری میں دیکھنے میں آئے گی۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ طویل مدت کے حصص (10 سال یا اس سے زائد) نے ہمیشہ عام بچت اکاؤنٹ کے مقابلے میں بہترین منافع دیا ہے۔

اسٹاک اور حصص میں سرمایہ لگانے سے پہلے آپ کو اپنی مالی حالت کا اندازہ ہونا چاہیے اور آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ اپنی سرمایہ کاری سے کن امیدوں کا حصول چاہتے ہیں۔ آپ کی مالی ضروریات محفوظ ہونی چاہئے اور غیر متوقع خرچوں کا انتظام ہونا چاہئے۔ یہ کرنے کے بعد آپ سرمایہ اسٹاک اور حصص میں لگانے کے لئے تیار ہیں۔ حصص خریدنے کے لئے تین اہم باتیں مندرجہ ذیل ہیں:-

(a) کمپنی کی ملکیت: جب ایک شخص اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرتا ہے تو وہ خود بخود کمپنی کا حصص کنندہ بن جاتا ہے۔ بطور ایک حصص کنندہ وہ ان فوائد کے حقدار بن جاتا ہے۔ (1) ووٹ کرنے کا حق (2) کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ ڈیویڈنڈ کا حق (3) اگر کمپنی کے ختم ہونے کی صورت میں اس کے بک جانے والے اثاثوں میں حصے کا حق۔

(b) فنڈ کی تصغیر: اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کار کے پاس فنڈ کی آسان رسائی ہوتی ہے۔ با مقابلہ بینک کے جہاں آپ کو ڈیپازٹ اور کریڈٹ میں زیادہ کم از کم ہیئٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ بہت کم سرمائے سے اپنی سرمایہ کاری شروع کر سکتے ہیں اور اپنی ابتدائی سرمایہ کاری میں زیادہ منافع کی امید رکھ سکتے ہیں۔ آپ اپنا سرمایہ ہمیشہ تجارتی

اوقات میں اپنے بروکر کے ذریعے نکال یا لگا سکتے ہیں۔

(c) رقم میں اضافہ: اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کار ڈیویڈنڈ یا مزید سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی رقم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ جب ایک اندراج شدہ کمپنی ڈیویڈنڈ جاری کرتی ہے تو یہ سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے۔ ایک سرمایہ کار جو کم مارکیٹ قیمت پر خرید اور زیادہ قیمت پر فروخت کرتا ہے وہ اپنے سرمائے میں اضافہ کرتا ہے۔

اسٹاک میں سرمایہ کاری کے رسک کیا ہیں؟

یہ بات حقیقت ہے کہ اسٹاک سرمایہ کاری تمام تحفظات سے غیر ہے، سرمایہ کاری یہ بات اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ یہ سرمایہ کاری کا ایک مستقل جز ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کسی بھی سرمایہ کاری کا ایک مستقل حصہ ہے۔ بہتر رویہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے رسک کو محدود اور منظم رکھیں۔ فائدے یا نقصان کا ایک انتہائی معیار بنا ہونا چاہیے اور جب اس معیار تک پہنچنے لگیں تو اپنے تعین فیصلے لینے چاہیے۔

ابتدائی سرمایہ کاری کی کم از کم رقم کیا ہے؟

کچھ بروکر حضرات کھاتہ کھولنے کے لئے بہت کم سرمایہ کاری مانگتے ہیں جو ان کی ضرورت پر منحصر ہوتا ہے یا وہ دوسری فیس ماٹنگ یا چھوڑ سکتے ہیں جو آپ کی ابتدائی سرمایہ کاری پر منحصر ہے۔

اگر آپ چھوٹی سرمایہ کاری سے شروعات کرنا چاہ رہے ہیں تو ایسی سرمایہ کاری سے کریں جو آپ کی سرمایہ کاری کے حجم کے حساب سے آپ پر جرمانہ عائد نہ کرے۔ اسٹاک مارکیٹ میں لگانے کے لئے کم از کم رقم کی ضرورت اسٹاک کے لئے کی جانے والی تجارت کے کم از کم حصص کی تعداد پر منحصر ہے۔ کم از کم حصص کا یقین اسٹاک کی حالیہ قیمتوں سے کیا جائے گا۔ ہر اسٹاک میں کاروبار کئے جانے والے حصص کی کم از کم تعداد مقرر ہوتی ہے جسے مارکیٹ لاٹ کہتے ہیں۔ یہ اسٹاک کی قیمت کی حد پر منحصر ہوتا ہے۔ مارکیٹ لاٹ کا حساب سال میں 2 بار NCCPL کے ذریعے لگایا جاتا ہے جس میں 500 لاٹ سائز والے حصص کی قیمت 50 روپے سے کم اور 100 لاٹ سائز والے حصص کی قیمت 50 روپے سے زیادہ رکھی جاتی ہے۔

میں حصص کی خرید و فروخت کیسے کر سکتا ہوں؟

آپ حصص اس وقت خرید سکتے ہیں جب کمپنی پہلی بار مارکیٹ میں آئے جو اس کا بہاؤ یا نجکاری ہوتا ہے یا آپ اسٹاک مارکیٹ کے ذریعے کمپنی کے حصص خرید سکتے ہیں۔ جب ان کی تجارت ہو رہی ہو۔

کمپنیاں جب اپنے حصص جاری کرتی ہیں تو اکثر اخبار میں اشتہار دے دیتی ہیں۔ اگر آپ ان حصص کو خریدنا چاہیں تو آپ ان کی معلومات کمپنی کی ویب سائٹ سے، متعلقہ بینک میں فارم پُر کر کے یا کمپنی سے کتابچہ حاصل کر کے لے سکتے ہیں۔ درخواست فارم پُر کر کے پے آرڈر کے ساتھ بینک میں جمع کروادیں۔ کوئی اضافی رقم نہیں دینی ہوتی۔ اس کے بجائے آپ اسٹاک بروکر کے پاس جاسکتے ہیں جو آپ کو حصص خرید کر دے گا۔

حصص کا اکثر لین دین ثانوی مارکیٹ میں کیا جاتا ہے یہاں پر موجودہ حصص کنندہ حصص فروخت کرتے ہیں اور نئے سرمایہ کار خریدتے ہیں۔ آج کل، حصص خریدنا بے حد آسان ہے۔ آپ حصص کی خرید و فروخت بروکر، بینک، سرمایہ کاری مشیر، انٹرنیٹ یا فون پر کر سکتے ہیں۔

میں کس طرح فیصلہ کروں کہ کون سے حصص خریدنے جائیں؟

(1) اگر کوئی شخص خود مارکیٹ میں لین دین نہیں کر سکتا تو ایک اسٹاک بروکر اپنے مالکانہ کھاتوں پر اپنے کلائنٹ کی جانب سے خرید و فروخت کرتا ہے۔ اسٹاک بروکرز کی ایک فہرست کراچی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.kse.com.pk پر دستیاب ہے۔ اسٹاک بروکر بہت ساری سہولیات فراہم کرتا ہے۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو کیا چاہیے تو اپنے بروکر کو "صرف عمل درآمد" کے لئے فون کریں اور اسے اپنے لئے آپ کی پسند کے حصص خریدنے کے لئے کہیں۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج مارکیٹ کے 3 حصے پیش کرتا ہے۔

(a) 2 دن کی بنیاد پر معاہدے اور تبادلے کی نقد مارکیٹ۔

(b) Continuous Funding System (CFS) MKII نقد مارکیٹ کی کل فروخت 22 ورکنگ ڈے میں کی جاتی ہے۔

(c) Deliverable Future Contracts جہاں سرمایہ کار فارورڈ کنٹریکٹ کی بنیاد پر خرید و فروخت کرتے ہیں۔ اس کنٹریکٹ کا معاہدہ اور تبادلہ مہینے کے آخری جمعے کو ہوتی ہے اور اگلا کنٹریکٹ آنے والے پیر کے روز سے شروع ہو جاتا ہے۔ Cash settled future contract جو 90 دن کے لئے ہوتا ہے لیکن سرمایہ دار کی مرضی ہے کہ وہ ان تینوں کنٹریکٹ میں سے کسی کا بھی انتخاب کر لے جو مہینے کے آخر میں ہمیشہ نکلنے رہتے ہیں اور ان کی معیاد نقد معاہدے کے ساتھ اسکرپ کی نقد مارکیٹ قیمت پر انحصار کرتے ہیں۔

(2) بروکر کو حصص خریدنے سے متعلق ہدایات جاری کرنے کے بعد بروکر کنٹریکٹ نوٹ بنا کر 24 گھنٹے کے اندر آپ کے لئے یا موبائل نمبر پر بھیج دے گا۔ یہ آپ کے لئے کی جانے والی تمام ٹرانزیکشن کی تفصیلات پر مشتمل ہوگا۔

(3) آپ کو کنٹریکٹ نوٹ ملتے ہی فوراً رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔ جون 2007 میں اسٹاک ایکسچینج نے ایک دوروزہ معاہدے کا سسٹم اپنایا جسے T+2 سسٹم کہتے ہیں۔ اس کے تحت معاہدے کے لئے ٹرانزیکشن لین دین کے اگلے 2 دن تک ہو سکتی ہے۔

(4) رسید کی ادائیگی کے بعد خریدے گئے حصص سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) کے تحت برقی اکاؤنٹ کے ذریعے آپ کے نام منتقل ہو جائیں گے۔ اب آپ ایک پورٹ فولیو کے قابل فخر مالک ہیں۔

(5) اب آپ اگر یہ چاہیں تو اپنے حصص فروخت بھی کر سکتے ہیں۔ آپ اب کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ (AGM) میں شرکت کر سکتے ہیں۔ دوسرے حصص کنندگان خاص طور پر اداروں کے سرمایہ کاروں سے بات چیت کریں۔ کیونکہ ایک غلط قدم آپ کو غلط نتائج دے سکتا ہے۔

ایک اسٹاک بروکر یا مالی مشیر آپ کی حصص خریدنے اور بہترین وقت پر فروخت کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔
آپ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ:-

- کیا مجھے رقم کی فوری ضرورت ہے؟
- دوسری جانب، کیا میں کئی سالوں تک رقم کو بڑھنے کے لئے چھوڑ سکتا ہوں؟
- یا، مجھے دونوں چیزیں چاہیں؟
- میری کتنی سرمایہ کاری کی استطاعت ہے؟
- کیا میں اسے کم حصص لینے کے لئے استعمال کروں یا زیادہ کے لئے؟
- کیا میں براہ راست حصص میں سرمایہ کاری کروں؟
- مجھے حصص بلاچپ کمپنی، درمیانے درجے کی کمپنی یا نئی، چھوٹی کمپنی کے چاہئیں۔ (کیا کم محفوظ ہوگا؟)
- دوسری طرف، کیا مجھے حکومتی سرمایہ کاری کی اسکیموں کے ذریعے National Saving Fund (NSS) یا Pakistan Investment Bonds سے استفادہ حاصل کرنا چاہیے؟
- کیا میں بلا واسطہ سرمایہ کاری کے طریقوں جیسے کلوزڈ اینڈ مشرک فنڈ یا اسٹاک ایکسچینج میں موجود ٹرم فائیننس سٹریٹجی میں دلچسپی رکھتا/رکھتی ہوں؟

اسٹاک بروکر کو منتخب کرنے کا موزوں طریقہ کیا ہونا چاہئے؟

آج کل اسٹاک بروکر کے پاس بڑھتے ہوئے چھوٹے حصص کنندگان کے لئے بہت ساری سہولیات موجود ہیں۔ کچھ اسٹاک ایکسچینج کی بلڈنگ سے، کچھ کونٹریوٹس سے، کچھ شہر میں موجود دوسری جگہوں اور کچھ ٹیلیفون پر کام کرتے ہیں۔ کچھ بڑے بینک بھی حصص کے لین دین کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ کسی بھی اسٹاک بروکر کو منتخب کرنے سے پہلے اور اسٹاک بروکرز سے ملنے اور پوچھیں کہ وہ کتنا چارج کریں گے۔ وہ آپ سے توقع کریں گے کہ آپ ان کی فیس کا دوسرے بروکر حضرات سے موازنہ کریں۔ ایک سرمایہ کار کو ایک ریٹیل بروکر منتخب کرنا چاہیے، خاص طور پر وہ جو اس کی سہولیات کی ضروریات پوری کر سکے جب وہ انفرادی کمپنیوں اور اسٹاک کے بارے میں تجزیہ نہ کر سکے تو ایک فنل سروس بروکر کی خدمات حاصل کریں۔ بروکر منتخب کرتے وقت سرمایہ کار کو یہ دیکھ لینا چاہئے آیا کہ بروکر کراچی اسٹاک ایکسچینج کا اچھے معیار کا ممبر ہے کہ نہیں۔ سرمایہ کار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بروکر پر بھروسہ کرے اور اس کی دی گئی سہولیات جیسے مارکیٹ رپورٹ، اسٹاک منتخب کرنے سے متعلق معیاری مشورے اور خریداری اور فروخت کے اوقات عملی تجارت اور ضروری کاغذات کے بروقت پہنچانے پر مطمئن رہے۔

آپ 3 اقسام کی سہولیات لے سکتے ہیں:

صرف لین دین یا عمل درآمد: آپ اپنے بروکر کو کال کر کے اپنی پسند کی حصص خریدنے یا فروخت کرنے کے متعلق ہدایات دیں۔ وہ آپ کی ہدایات پر عمل کرے گا لیکن آپ کے فیصلوں پر کسی قسم کا مشورہ نہیں دے گا۔ آپ کسی بھی تعلیم یافتہ مالی مشیر سے کسی بھی وقت مشورہ لے سکتے ہیں۔

مشاورت: اس سہولت سے آپ کسی بروکر کی ماہرانہ رائے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ آپ سے مختلف کمپنیوں کے بارے میں بات چیت کر کے اپنے نظریات بتائے گا اور پھر آپ کو حصص رکھنے، فروخت کرنے یا خریدنے سے متعلق مشورہ دے گا۔ بروکر سے بات کرتے ہوئے خود کو آسودہ محسوس کریں اور اس کی بات سمجھیں۔

معاملہ فہمی: بروکر تمام خرید و فروخت کے فیصلے لے گا، آپ سے رابطے میں رہے گا اور آپ کو بتائے گا کہ آپ کے پورٹ فولیو کی کتنی قیمت ہے۔

آپ اسٹاک بروکر کی فہرست یہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

- 1 کراچی اسٹاک ایکسچینج کے ممبرز معلومات سیکشن سے (www.kse.com.pk)۔
- 2 کراچی اسٹاک ایکسچینج ٹیلی فون 11-22-111-00 (+21) پر کال کر کے۔
- 3 اپنے بینک کی اوکل براج یا سرمایہ کار کمپنی سے۔

(الف) خریدتے وقت:

جب آپ اپنے بروکر کو حصص خریدنے کے لئے ہدایات دے دیں، وہ آپ کے لئے موجودہ بہترین قیمت پر حصص خرید لے گا/گی۔ تجارتی اوقات کے بعد آپ کو ایک تصدیق کا نوٹ ملے گا۔ اس میں آپ کی ٹرانزیکشن کی تفصیلات ہوں گی اور آپ کا بروکر بتائے گا/گی کہ آپ کو حصص کی رقم کب ادا کرنی ہے۔

(ب) فروخت کرتے وقت:

جیسے ہی آپ اپنے بروکر کو حصص فروخت کرنے کے لئے کہیں گے وہ آپ کو بہترین ممکن قیمت بتا دے گا/گی۔ تجارتی اوقات کے بعد آپ کو ایک کنٹریکٹ نوٹ موصول ہوگا جو ڈیلیل تصدیق کے بارے میں بتائے گا۔ اگر آپ کے پاس حصص سرٹیفکیٹ ہے تو آپ کو بروکر کی ہدایات کے مطابق اسے بھیجنا ہوگا۔ اگر آپ کے حصص Central Depository Company (CDC) میں ہیں تو آپ کو سرٹیفکیٹ کے بارے میں قطعی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

میں کس طرح موجودہ حصص کو محفوظ کر سکتا/سکتی ہوں؟

جب آپ نے حصص خرید لئے ہیں تو ان کے رکھنے کے دو طریقے ہیں: سرٹیفکیٹ کی شکل میں یا برقی ذریعے سے (CDC کھاتے کے ذریعے) آپ کا اسٹاک بروکر آپ کو کمپنی کے حصص پر منحصر مشورہ دے سکتا ہے۔ روایتی طور پر حصص کاغذ کی شکل میں رکھے جاتے ہیں جسے سرٹیفکیٹ کہتے ہیں۔ حصص سرٹیفکیٹ وہ کاغذ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو آپ کے حصص کے مالک ہونے کا ثبوت ہوتا ہے۔ آپ کا کام کمپنی کے حصص رجسٹر پر آجاتا ہے اور یہ آپ کو کمپنی کے حصص یافتہ ہونے یا تمام تر فوائد جیسے ڈیویڈنڈ، کمپنی کی سالانہ میٹنگ میں ڈالنے والے ووٹ اور سال میں 2 بار کمپنی کی رپورٹ موصول ہونے کا حق دار بنا دیتا ہے۔

اگر آپ حصص فروخت کرنا چاہیں تو آپ کو سرٹیفکیٹ اپنے بروکر کو دینا ہوگا تاکہ تمام ٹرانزیکشن وقت پر مکمل ہو جائیں۔

آج آپ اپنے حصص کو برقی رکازڈ کے ذریعے بھی رکھ سکتے ہیں جس کی اسٹیٹمنٹ آپ کو وقت پر ملے گی۔ یہ آپ کے بینک اسٹیٹمنٹ کے جیسی ہوتی ہے جس میں بینک میں موجود آپ کے کیش بیلنس کی تفصیلات ہوتی ہیں۔ اگر آپ اپنے حصص برقی طور پر رکھنا چاہیں تو یہ Central Depository Company (CDC) میں آپ کے ایک

نامزد کیے گئے کھاتے میں رکھ دینے جائیں گے۔ یہ کھانا اکثر آپ کی جانب سے آپ کے اسٹاک بروکر کے زیر نگرانی رہتے ہیں اور آپ کو کوئی سرٹیفیکیٹ اپنے پاس رکھنا یا بروکر کو ٹرانزیکشن مکمل کرنے کے لئے دینا نہیں ہوتا۔ حصص کے حقیقی مالک آپ ہی رہیں گے اور ڈیویڈنڈ بھی آپ ہی وصول کریں گے چاہے آپ کے حصص آپ کے نامز کیے گئے نام پر ہوں۔

آپ کی کمپنی آپ کو کمپنی رپورٹ کی کاپی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جزل میٹنگ میں ووٹ کرنے کا حق بھی دے گا۔ جب بھی آپ حصص خریدیں یا فروخت کریں گے آپ کی برقی ٹرانزیکشن (NCSS) National Clearing Settlement System کے ذریعے مکمل ہو جائے گی یہ سسٹم بینک، اسٹاک بروکر اور CDC کے درمیان رابطہ ہوتا ہے۔

حصص خریدتے ہوئے کیا لاگت آتی ہے؟

اسٹاک میں تجارت کی لاگت آپ کے بروکر کی جانب سے دی گئی سہولیات کی بناء پر مختلف ہوتی ہیں۔ آپ کو وہ سہولیات منتخب کرنی چاہیں۔ جو آپ کی ضروریات پوری کریں۔ عمل درآمد عام طور پر سب سے کم قیمت سہولت ہے۔ آپ کو ریسرچ کی بنیادوں پر مشورے کے لئے زیادہ رقم دینی ہوگی۔ سب سے زیادہ اہم بات بروکر سے پوچھنے والی اس کا کم از کم کمیشن ہے۔ آپ کو یہ بھی پوچھنا چاہئے کیا ان کی سہولیات کے دوسرے چارجز بھی ہیں؟ ان سے یہ بھی پوچھ لیجئے کہ خرید و فروخت کے وقت لین دین کے کمیشن کے علاوہ اور کوئی لاگت بھی آئے گی۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ حصص خریدتے وقت آپ کو CVT نامی ٹیکس دینا ہوگا لیکن یہ ٹیکس فروخت کرتے وقت نہیں دینا ہوگا۔ آج کل یہ حصص کی قیمت % 0.002 حصہ ہے۔ آپ کس طرح حصص رکھنا چاہتے ہیں اس سے بھی لاگت میں فرق آتا ہے۔ اگر آپ سرٹیفیکیٹ رکھنا چاہیں گے تو آپ کو اضافی چارجز دینے ہوں گے کہ یہ آپ کے نام پر مستقل ہوگا۔

میں اپنے حصص پر نگاہ کیسے رکھوں؟

ایک بار جب آپ حصص خرید لیں تو آپ انہیں طویل یا کم مدت کے لئے رکھ سکتے ہیں آپ قیمت کے اتار چڑھاؤ پر نگاہ رکھ سکتے ہیں۔ حصص کی قیمتیں اکثر اخبارات میں روزانہ شائع ہوتی ہیں یا یہ ہماری ویب سائٹ www.kse.com.pk پر بھی دستیاب ہیں۔

اخبارات کے مالیاتی صفحات خبروں میں موجود کمپنیوں پر رائے دیتے ہیں آپ اس کے ذریعے بھی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر نظر رکھ سکتے ہیں۔ یہ منافع کی شرح بھی ہو سکتی ہے۔ قبضہ کرنے کی بولی بھی ہو سکتی ہے یا نئی فیکٹری کھولنے کی خبر بھی۔

کمپنی کی ہر خبر آپ کے سامنے واضح تصویر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا ہو سکتا ہے۔ مزید برآں بہت سارے خصوصی میگزین بھی منجی سرمایہ کاروں کی مدد کرتے ہیں۔ حصص کنندہ ہونے کے ناطے آپ کمپنی کی ملکیت کے حصے دار بھی ہیں اس لئے آپ مستقبل کی معلومات کے لئے کمپنی سے رابطہ بھی کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کا اسٹاک بروکر بھی مستقل نیوز لیٹر کی مدد سے آپ کو باخبر رکھ سکتا ہے۔



معاهدہ اور تبادلہ کیسے ہوتا ہے؟

اشٹاک ایکسچینج میں ہونے والی تمام ٹرانزیکشن کے معاہدے اور تبادلے (NCCPL) National Clearing Company (NCCPL) مہیا کرتا ہے۔ جو KSE اور CDC کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ حصص CDC میں حصہ لینے والے مختلف بروکر کے کھلوائے گئے حصص کے کھاتوں میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اشٹاک مارکیٹ کی ٹرانزیکشن تجارت کے دوسرے دن طے ہوتی ہیں۔ منتقلیوں کا دارومدار KSE میں ہونے والی ٹرانزیکشن پر ہوتا ہے۔ حصص معاہدے کی تاریخ (T+2) میں خریدار کو منتقل ہو جاتے ہیں اور خریدار تبادلے کے بینک کے ذریعے اسی معاہدے کے دوران اپنے میں ادائیگی کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیر کے روز ہونے والی تمام ٹرانزیکشن بدھ کے روز تک لازمی طے ہو جانی چاہئے۔ کھاتوں کے معاہدے NCSS کے ذریعے تبادلہ گھر میں ہوتے ہیں۔ معاہدے اور تبادلوں کی مزید تفصیلات جاننے کے لئے NCCPL کی ویب سائٹ www.nccpl.com.pk پر وزٹ کریں۔

سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) / سینٹرل ڈیپازٹری سٹم (CDS) کیا ہے؟

CDC ایک کمپنی ہے جو برقی حصص رجسٹر چلاتی ہے جسے سینٹرل ڈیپازٹری سٹم (CDS) کہتے ہیں۔ CDS حصص سرٹیفیکیٹ کی مادی طور پر موجودگی کی ضرورت کو ختم کر دیتا ہے۔ CDC تحفظات کے قبضے اور منتقلی کو برقی طور پر یک اینٹری سٹم کے تحت منظم کرتا ہے۔ CDS جو اشٹاک ایکسچینج میں حصص کی نگرانی اور انتظام کے مادی نظام سے بدلا گیا جو سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی (CDC) کے زیر نگرانی کام کرتا ہے اور یہ سینٹرل ڈیپازٹری ایکٹ 1997 کے ماتحت ہے۔ سرمایہ کار براہ راست CDC میں اپنے کھاتے کھلوا سکتے ہیں جیسے سرمایہ کار کا کھاتہ کہا جاتا ہے یا بروکر تاج فرم کے ساتھ جزوی کھاتے کھول سکتے ہیں۔ اس میں سرمایہ کاروں کی اشٹاف کا معاہدے کی تاریخ پر انتظام، حصص کا داخلہ اور کارپوریٹ ایکٹ کے فوائد مسائل حل کر دیتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے CDC کی ویب سائٹ www.cdcpakistan.com پر وزٹ کریں۔

SECP-2

SECP نے ایک بیدار سیل بنایا ہے جو عوام کی رنجشوں اور شکایتوں کا جلدی اور موثر طور پر جواب دینے کا ذمہ دار ہے۔ کلائینٹ اپنی شکایت اسٹاک ایکسچینج کے ممبران کے خلاف بیدار سیل میں کمپلین جسریشن فارم (CRF) پر درج کروا سکتے ہیں جو اسٹاک ایکسچینج کے آفس اور کمیشن بشمول کمپنی رجسٹریشن آفس (CRO) میں بلا معاوضہ دستیاب ہوتا ہے۔ SECP، CRF کی آفیشل ویب سائٹ <http://www.secp.gov.pk> سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔ ICW کاغذات دیکھنے اور دونوں پارٹیوں کو اپنا موقف واضح کرنے کا موقع دینے کے بعد قانون و ضوابط کی روشنی میں ایک حکم جاری کرتی ہے۔ اگر کوئی پارٹی جاری کئے گئے حکم سے غیر مطمئن ہو تو آرڈر کے اجراء کے 30 دن کے اندر SECP ایکٹ 1997 کے سیکشن 33 کے تحت کمیشن کے Appellate Bench کے سامنے اپیل درج کر سکتا ہے۔

3۔ سول عدالتیں:

کلائینٹ اپنی شکایت سول یا کمرشل کورٹ میں بھی درج کروا سکتا ہے۔ لیکن یہ فورم ہر جانے یا نقصان کے دعوے کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

ٹالٹ کیا ہے؟

ٹالٹ جھگڑوں کے حل کا ایک متبادل ہے جو کہ ایکسچینج ان لوگوں کے لئے فراہم کرتا ہے جو عدالت نہیں جانا چاہتے۔ اس طریقے سے تجارتی ممبران اور ان کے حصہ دار تجارتی ممبران کے کلائینٹ کے درمیان جھگڑوں کو ایکسچینج میں ہونے والی تجارت کی بنیاد پر سنا اور حل کیا جاسکتا ہے۔ جھگڑوں کے حل کا یہ طریقہ قانونی طریقوں کے تحت ہے اور نسبتاً جلدی طے پا جاتا ہے۔

کون لوگ ٹالٹ کا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

ٹالٹ ایکسچینج کے ممبران انتظامیہ اور ایکسچینج کے غیر ممبران ڈائریکٹر ہوتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے کراچی اسٹاک ایکسچینج (گارنٹی) لمیٹڈ کے مروجہ قانون اور ضوابط کا ضابطہ 29 میں دیکھیں۔

دستبرداری: اس دستاویز میں موجود تمام معلومات بغیر نوٹس کے تبدیل کی جاسکتی ہیں۔ ان معلومات کو اکٹھا کرنے میں اس امر کا حد درجہ خیال رکھا گیا ہے کہ تاحال یہ معلومات سہی اور درست ہیں، علاوہ ازیں کمیشن کسی تفصیل کی بھول چوک سے متعلق کوئی گارنٹی اور ذمہ داری نہیں لیتا۔ ان معلومات کو برائے کلیم، مطالبہ یا اسی طرح کے کسی اور طریقے سے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔